چیسنٹ پارک

آبشار کے نیچے برسوں سے جلتا ایک شعلہ

متحدہ امریکہ کے شمال مشرق کی مشہور ریاست نیویارک کے شمال مغرب میں کینیڈا کے صوبہ اونٹاریو اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی سرحد پر واقع دنیا کی مشہور ترین آبشار نیاگرا کو جسے حسن فطرت کا عظیم شاہکار اور دنیا کے قدرتی عجائبات میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ یہ آبشار براعظم امریکہ کی دو بڑی جھیلوں ایری اور اونٹاریو کو آپس میں ملاتا ہے۔ اس آبشار کے علاوہ ایک اور آبشار ہے جو نیاگرا کے قریب موجود ایری کاونٹی کے ایک پارک میں موجود ہے، یہ نیاگرافال کی طرح بڑی تو نہیں لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ اس آبشار کے نیچے ہزاروں برس سے ایک شعلہ روشن ہے۔ یہاں آنے والے سیاح تیزی سے گرتے پانی کی چادر کے نیچے بھڑکتا ہوا شعلہ دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں۔

امریکی ریاست نیویارک کے مغرب میں ایری کاونٹی کے شہر بفالو کے قریب اوکیڈ پارک ٹون میں موجود ایک چھوٹا سا پارک ''چیسنٹ پارک'' Chestnut Park Ridge کے نام سے مشہور ہے۔ یہ پارک شاہِ بلوط کے درختوں سے بھرا پڑا ہے۔ اس پارک کے جنوب میں Seufert روڈ اور شیل کریک کے درمیان واقع ایک بڑے آبشار کے نیچے برسوں سے ایک شعلہ جل رہا ہے جو دور سے واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔ اسکے اُوپر زوردار آبشار سالہا سال سے بہہ رہا ہے۔ شمال مغرب کی جانب رخ کیے ہوئے یہ آبشار 10 فٹ چوڑی اور 30 فٹ بلند ہے۔ آبشار کے نیچے دائیں جانب ایک چھوٹی پہاڑی پائی جاتی ہے جس میں ایک شعلہ ہمیشہ جلتا نظر آتا ہے، شعلے کی اونچائی 3 سے 8 انچ تک ہوتی ہے۔ پانی کے بہاؤ، ہوا کے دباؤ اور برف کی وجہ سے کبھی کبھار شعلہ بجھ جاتا ہے لیکن پھر دوبارہ روشن ہو جاتا ہے۔ بڑی تعداد میں سیاح یہ دلچسپ منظر دیکھنے آتے ہیں۔ یہ آبشار سائنسدانوں اور ماہرین ارضیات کے لیے معمہ بنا ہوا ہے۔

بہت عرصہ قبل امریکی سائنسدانوں کی ایک ٹیم نے آبشار کے نیچے روشن شعلے کی حقیقت جاننے کی کوشش کی تھی لیکن انہیں کوئی خاص بات معلوم نہ ہوسکی۔ بعدازاں انہوں نے اپنی رپورٹ میں پانی کے نیچے موجود پتھروں سے گیس کے اخراج کو شعلے کا سبب قرار دیا تھا۔

سائنسدانوں کی رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ پانی کے نیچے فوری آگ پکڑنے والی گیس اور Schist نامی پرت دار چٹان، جو مختلف معدنیات کی تہوں سے بنتی ہے) موجود ہے۔ جس سے پانی کے اندر حرارت پیدا ہوتی ہے اور وہ حرارت پانی کی ٹھنڈک کے سبب پانی کے اوپر اپنا اثر دکھانے کے بجائے پانی کے اندر شعلے کی شکل میں نظر آرہی ہے لیکن مدت بعد کی جانے والی دوسری تحقیق نے اس کی نفی کردی، جس سے آبشار کے نیچے روشن شعلے کی پراسرایت میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔

ریسرچ کے حوالے سے شہرت رکھنے والی امریکن انڈیانا یونیورسٹی Indiana University Bloomington کے سائنسدانوں نے اپنی تحقیق کے بعد الذکر رپورٹ کو مسترد کرتے ہوئے پانی کے نیچے کسی ایسی گیس کے وجود کی نفی کردی ہے۔ ان کی تحقیق کے مطابق آبشار کے نیچے ایسی کسی گیس کی موجودگی کے اثرات نہیں پائے گئے جس کی حدت سے پانی کے اندر آگ کا لاوا روشن ہوسکے۔

پانی کے اندر گیس کی دو قسمیں Ethane اور Propane کا وجود ضرور ہے لیکن ان کی حدت اس قدر ہوتی ہے کہ جتنی کہ چائے کی ایک پیالی کے اندر پائی جاتی ہے۔ اتنے طویل عرصے سے شعلے کا پانی کے نیچے مسلسل روشن رہنا حیرت انگیز ہے۔